خلاصہ خطبہ جمعہ مورخہ 10 اپریل 2026 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کی مبارک سیرت سے توحید کے پہلو کا ذکر جاری رکھتے ہوئے بیان فرمایا:

حضورِ انور نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع میں حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کی توحید کے قیام کے لیے کوششوں کا تذکرہ فرمایا حضورِ انور نے فرمایا کہ ہمیں جو بھی نعمتیں اور اولاد ملی ہے وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہے، اس لیے ہمیں ہمیشہ اللہ کے آگے جھکنا چاہیے اور اپنے قول و فعل سے توحید کا اظہار کرنا چاہیے اور کبھی شرک نہیں کرنا چاہیے۔

حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کو اپنے بیٹے مبارک احمد سے بہت پیار تھا، لیکن جب ان کی وفات ہوئی تو آپؑ نے کمال صبر کا مظاہرہ کیا اور مسکراتے ہوئے اپنے دوستوں سے فرمایا کہ خدا کی بات پوری ہوگئی"۔ اسی طرح ایک دفعہ جب ایک طبیب نے آپؑ کے علاج کے دوران خدائی کا دعویٰ کیا کہ وہ دو دن میں بیماری دور کر دے گا، تو آپؑ نے اس سے علاج کروانے سے انکار کر دیا کیونکہ وہ خدائی کا دعوی کر رہا تھا۔

قبولیتِ دعا کے لیے توحید پر کامل یقین اور ایمان ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیحِ موعودؑ کی توحید پر استقامت کی قدر کرتے ہوئے آپؑ پر وحی نازل فرمائی کہ: "اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ تَوْحِیْدِیْ وَ تَفْرِیْدِیْ" یعنی تو مجھ سے میری توحید اور تفرید کی منزل پر ہے۔ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰؑ کو خدا کا بیٹا بنا رکھا تھا، اس لیے اللہ کی غیرت نے تقاضا کیا کہ وہ اپنے مسیح (حضرت مرزا غلام احمدؑ) سے ایسی محبت کا اظہار کرے جس سے دنیا پر واضح ہو جائے کہ محمد رسول اللہؐ کے غلام بھی بلند روحانی مقام پا سکتے ہیں۔

آپؑ کی بعثت کا اصل مقصد اسلام کی خدمت اور توحید کا قیام تھا۔ آپؑ نے فرمایا: عیسیٰؑ کو مرنے دو کہ اسی میں اسلام کی زندگی ہے۔ آپؑ نے ہر قسم کے شرک کی سختی سے مخالفت فرمائی، یہاں تک کہ اپنی تصاویر کو بھی بت پرستوں کی طرح رکھنے سے منع فرمایا۔ حضورِ انور نے فرمایا کہ آج مسیحِ محمدیؐ کے غلاموں کا کام ہے کہ وہ اس حقیقی توحید کے پیغام کو دنیا میں پھیلانے کی کوشش کریں۔ آخر میں حضورِ انور نے دنیا کے حالات اور بالخصوص مسلم دنیا کے لیے دعا کی تحریک فرمائی کیونکہ موجودہ جنگ بندیاں پائیدار معلوم نہیں ہوتیں۔

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۞عِبَادَاللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ ۞اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ ۞